© rasailojaraid.com

شریعت بل

اور موجودہ حکومت کی ذمہ داریاں

پاکستان دنیا کا واحد ملک ہے جو نظریاتی اساس پر قائم ہوا اور اس کے حصول کے وقت پاکستان کا مطلب کیا لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ کے نعرے بلند ہوئے اور عوام الناس نے بھی صرف اسلام کی خاطر بے پناہ قربانیاں دے کر اس کو حاصل کیا اور جان و مال عزت و آبرو کو پاکستان کے بنے پر نچھاور کیا۔ کیوں کہ قیام پاکستان کے وقت عوام الناس کی ایک ہی امنگ اور آرزو تھی کہ اس پاک سرزمین پر اللہ تعالیٰ کی حاکمیت اور اس کے قوانین کا نفاذ ہوگا جس سے انہیں امن وسلامتی اور تحفظ فراہم ہوگا اور ہر شخص پرسکون ماحول میں زندگی بسر کر سکے گا لیکن تنتالیس (۴۳) سال گزرنے کے باوجود یہ آرزو اور تمنا پوری نہ ہوسکی اور نہ جانے کتنے بزرگ، نوجوان یہی تڑپ اور خواہش لے کر جہان فانی کو خیرباد کہہ گئے جو پاکستان کو ایک اسلامی ریاست دیکھنے کے آرزومند تھے۔ نہ جانے کتنی ایسی مائیں اور بہنیں ہیں جن کے خواب شرمندہ تعبیر نہ ہوسکے۔ قیام پاکستان سے لے کر اب تک برسر اقتدار آنے والے حکمران نے اس قوم کو محض نعروں پر ہی ٹرخایا ہے اور شریعت کے نفاذ میں ذرا بھی مخلص نہ ہوئے اور نہ ہی اس کی کوئی عملی شکل سامنے آئی۔ بدقسمتی سے انتخابات کے موقعہ پر دینی اور سیاسی جماعتوں نے بھی وعدہ کر کے ووٹ حاصل کیے کہ ہم برسر اقتدار آکر نفاذ اسلام کے عمل کو مکمل کریں گے اور خاص کر گزشتہ ایک عشرہ سے تو شریعت بل کی شکل میں ایک مسودہ بھی تیار کر لیا گیا ہے اور سینٹ نے اس کی دو مرتبہ منظوری بھی دی لیکن برسر اقتدار اصحاب حل و عقد نے اسے متنازعہ بنا کر پس پشت ڈالا جونیجو حکومت نے بھی شریعت بل کے معاملے میں کوئی توجہ نہ دی بلکہ علماء کے متفقہ شریعت بل کو متنازعہ قرار دینے پر اصرار کیا۔ بے نظیر حکومت نے

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

تو شریعت کے ساتھ انتہائی گستاخانہ رویّہ اپنائے رکھا اور اسلامی حدود کے خلاف ہرزہ سرائی کرتی رہی بلکہ اس کے خلاف سرکاری طور پر مہم چلائی اور خاص کر مغرب زدہ عورتوں کو استعمال کیا اور انکو سڑکوں پر لا کر یہ ثابت کرنا چاہا کہ عورتیں شریعت کو ناپسند کرتی ہیں۔ اسی پر بس نہیں بلکہ نام نہاد تنظیموں کی طرف سے جلسے اور جلوس نکلوائے۔ شریعت کے خلاف انکی پالیسیوں کی وجہ سے عام انتخابات میں عوام نے انہیں مسترد کر دیا اور ایک ایسی جماعت کو ووٹ دیئے جو اسلامی جمہوری اتحاد کے نام سے موسوم ہے اور اس جماعت نے اپنی انتخابی مہم میں شریعت کے نفاذ کو پہلی ترجیح دی اور وعدہ کیا کہ ہم برسرِ اقتدار آکر پہلا کام نفاذِ شریعت کا کریں گے۔

اب جب کہ یہ جماعت برسرِ اقتدار ہے اور بااختیار بھی ہے اور اسمبلی میں انہیں اکثریت بھی حاصل ہے لیکن شریعت بل کے ساتھ وہی سلوک ہو رہا ہے جو سابقہ حکومتیں کرتی آئی ہیں اب جب کہ یہ تمام علماء اور مسلکوں کا متفقہ بل ہے اس لیے فوراً اسمبلی میں پیش کر کے اسے منظور کر لینا چاہیئے۔ وزیرِ اعظم میاں نواز شریف بارہا اس بات کا اعادہ بھی کر چکے ہیں کہ اسلامی قوانین کا نفاذ ہماری پہلی ترجیح ہے لیکن شریعت بل کے بارے میں پس و پیش سمجھ سے بالاتر ہے۔

ہمارا پرزور مطالبہ ہے کہ اسمبلی کے موجودہ اجلاسوں میں ہی شریعت بل کو منظور کیا جائے اور ماہِ رمضان المبارک میں اس مبارک کام کو کر گزرنا چاہیئے

اگر شریعت بل کو مزید ٹالا گیا اور تاخیر کی گئی تو عوام موجودہ حکومت سے بھی بد دل ہو جائے گی اور اس سے جو امیدیں وابستہ کر رکھی ہیں وہ خاک میں مل جائیں گی اور ان کا حشر سابقہ حکومتوں سے بھی بدتر ہو گا۔

امید ہے وزیرِ اعظم پاکستان اپنی ذمہ داریوں کو سمجھیں گے اور احسن طریق سے اسے عملی جامہ پہنائیں گے خاص کر شریعت کے نفاذ کو اولیت دیں گے۔

© rasailojaraid.com